جماع کرنے سے روزہ کب ٹوٹے گا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13040

تاریخ اجراء: 27ربیع الاول1445ھ/14اکتوبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جماع کرتے ہوئے صرف حشفہ کے چھپ جانے سے غسل فرض ہو جاتا ہے، تو اگر میاں بیوی نے روزہ کی حالت میں مباشرت کی اور صرف حشفہ چھپنا پایا گیا، تو اس صورت میں روزہ بھی ٹوٹ جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بیوی سے ہمبستری کرتے ہوئے صرف حشفہ بھی شرمگاہ میں چھپ گیا، تو روزہ ٹوٹ جائے گا، اس روزہ کی قضا لازم ہے اور اگر یہ رمضان کا ادا روزہ تھا، تو قضا کے ساتھ ساتھ کفارہ بھی لازم ہو گا۔

واضح رہے کہ بلا عذرِ شرعی جان بوجھ کر روزہ توڑنا، ناجائز و گناہ ہے۔ اس صورت میں روزے کی قضا کے ساتھ ساتھ توبہ کرنا بھی لازم ہے۔

تنویر الابصار و در مختار میں ہے: ”(إن جامع) المكلف آدميًا مشتهى (في رمضان أداء)۔۔(أو جومع) و توارت الحشفة (في أحد السبيلين) أنزل أو لا۔۔۔(قضى و كفر)“ یعنی اگر مکلف مشتھی آدمی نے رمضان کے ادا روزے میں سبیلین میں سے کسی ایک میں جماع کیا یا اس کے ساتھ جماع کیا گیا اور حشفہ چھپ گیا تو انزال ہوا ہو یا نہیں، روزے کی قضا کرے اور کفارہ دے۔ (الدر المختار علی تنویر الابصار ملتقطا، جلد3، صفحہ442۔445، مطبوعہ: کوئٹہ)

علامہ ابنِ عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ ”توارت الحشفة“ کے تحت فرماتے ہیں: ”ای غابت وھذا بیان لحقیقۃ الجماع لانہ لا یکون الا بذلک“ یعنی حشفہ غائب ہو جائے اور یہ جماع کی حقیقت کا بیان ہے کیونکہ اس کے بغیر جماع نہیں ہوتا۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد3، صفحہ442، مطبوعہ: کوئٹہ)

خانیہ میں ہے:”إذا أصبح صائماً في رمضان فجامع امرأته متعمداً عليه القضاء والكفارة إذا توارت الحشفة أنزل أو لم ينزل“یعنی رمضان میں جب کسی نے صبح کی پھر جان بوجھ کر اپنی بیوی سے جماع کیا، تو اس پر قضاو کفارہ لازم ہے بشرطیکہ حشفہ چھپ گیا ہو، انزال ہو ہو یا نہ ہوا ہو۔(فتاوی قاضی خان، جلد1، صفحہ188، مطبوعہ: بیروت)

مبسوط سرخسی میں ہے:”وإذا جامع الرجل امرأته في الفرج فغابت الحشفة ولم ينزل فعليهما القضاء والكفارة والغسل۔۔۔أما الكفارة فلحصول الفطر على وجه تتم الجناية به“یعنی جب کسی شخص نے اپنی بیوی کی اگلی شرمگاہ میں جماع کیا اور حشفہ غائب ہو گیا مگر انزال نہیں ہوا، تو ان دونوں پر روزے کی قضا، کفارہ اور غسل لازم ہے۔۔۔کفارہ لازم ہونے کی وجہ یہ ہے کہ روزہ توڑنے کا حصول ایسے طریقہ پر ہوا جس سے جنایت کامل ہوتی ہے۔(المبسوط، جلد3، صفحہ79، مطبوعہ: بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم